السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ مفقود الخبر کتنے برس کے بعد مردہ متصور ہوگا؟

2۔ بانتظار شخص مفقود الخبر جائیداد متوفی کس کے قبضے میں رہے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مفقود سال بھر کے بعد مردہ متصور ہوگا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی یہی قول ہے۔ بخاری شریف میں ہے :

باب : حکم المفقود فی أہلہ ومالہ   وقال ابن المسیب : إذا فقد فی الصف عند القتال تربص امرأته سنة   واشتری بن مسعود جاریة، والتمس صاحبها سنة، فلم یجدہ، وفقد، فأخذ یعطی الدرہم والدرہمین، وقال : اللہم عن فلان، فإن أتی فلان فلی وعلی، وقال : ہکذا فافعلوا باللقطة   وقال الزہري في الأسیر یعلم مکانه : لا تتزوج امرأته ولا یقسم ماله، فإذا انقطع خبره فسنته سنة المفقود   4986-حدثنا علی بن عبد اللہ : حدثنا سفیان، عن یحیی بن سعید، عن یزید مولی المنبعث : أن النبی سئل عن ضالة الغنم، فقال : (خذہا، لإنما ہی لک أو لأخیک أو للذئب) وسئل عن ضالة الإبل فغضب وأحمرت وجنتاہ، وقال : (مالک ولہا، معہا الحذاء والسقاء، تشرب الماء، وتأکل الشجر حتی یلقاہا ربہا). وسئل عن اللقطة، فقال : (أعرف وکاءہا وعفاصہا، وعرفہا سنة، فإن جاء من یعرفہا، وإلا فاخلطہا بمالک"[1]

اس بارے میں باب کہ جب کوئی شخص گم ہوجائے تو اس کے گھر والوں اور جائیداد کا کیا حکم ہوگا۔"

ابن المسیب رحمة اللہ علیہ نے کہا کہ جنگ کے وقت صف کے اندر اگر کوئی شخص گم ہوا تو اس کی بیوی کو ایک سال اس کا انتظار کرنا چاہیے۔ (اس کے بعد دوسرا نکاح کرنا چاہیے) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی سے ایک لونڈی خریدی (اور مالک اس کی قیمت لیے بغیر چلا گیا اور گم ہوگیا) انھوں نے اس کے پہلے مالک کو ایک سال تک تلاش کیا، پھر جب وہ نہ ملا تو (وہ اس لونڈی کی قیمت سے غریبوں کو) ایک ایک دو دو درہم دینے لگے اور ساتھ یہ دعا کی : اے اللہ! یہ فلاں کی طرف سے ہے (یعنی اس کے پہلے مالک کی طرف سے) پھر اگر وہ (آنے کے بعد) اس صدقے سے انکار کرے گا تو (اس کا ثواب) مجھے ملے گا اور لونڈی کی قیمت ادا کرنا میرے ذمے واجب ہوگی۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اسی طرح تم لقطہ کے ساتھ کیا کرو۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی یہی قول ہے۔ یزید مولیٰ منبعث بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گم شدہ بکری سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "اسے پکڑلو، کیوں کہ یا تو وہ تمہاری ہوگی (ایک سال اعلان کر کے مالک نہ ملنے کی صورت میں) یا تمہارے کسی بھائی کی ہوگی یا پھر بھیڑیے کی ہوگی (اگر یہ انہی جنگلوں میں پھرتی رہی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آگئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں رخسار سرخ ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "تمھیں اس سے کیا غرض؟ اس کے پاس (مضبوط) کھر ہیں (جس سے اسے چلنے میں دشواری نہ ہوگی) اور اس کے پاس مشکیزہ ہے، جس سے وہ پانی پیتا رہے گا اور درخت کے پتے کھاتا رہے گا، یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پالے گا" آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس کی رسی اور اس کے ظرف کو معلوم کر کے ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ پھر اگر کوئی شخص آجائے جو اسے پہچانتا ہو (تو اسے دے دو) ورنہ اسے اپنے مال کے ساتھ ملالو"

حنفی مذہب میں یوم ولادت سے ایک سو بیس یا ایک سو دس یا ایک سو پانچ یا جب اس کے اقران وامثال میں سے کوئی باقی نہ رہے یا نوے برس کے بعد علی اختلاف الروایات مردہ متصور ہوگا اور حنفیہ نے نوے برس والی روایت کو مفتی بہ اور مرجح ٹھہرایا ہے۔

2۔ اگر اس متوفی کے علاوہ مفقود کے دوسرے ورثہ نہ ہوں تو کل جائیداد اور بصورت ہونے دوسرے ورثہ کے ان کو دے کر جو حصہ مفقود کا بچ رہے، اسی کے قبضے میں مفقود کی حاضری یا انقضائے مدت تک رہے گا، جس کے قبضے میں ہے، بشرطیکہ اس سے کوئی خیانت ظاہر نہ ہو، فقط۔

---

[1] صحیح البخاري رقم الحدیث (4986)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری